سوال

(489) اولیاء کیلیئے ذبح کیے ہوئے جانوروں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس میت کے لئے ذبح کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے جس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہو کہ وہ ولی اللہ ہے اور پھر اس کی قبر پر مقبرہ بھی بنایا گیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی میت کے لئے ذبح کرنا جس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہو کہ وہ ولی اللہ ہے 'شرک کی ایک قسم ہے اور ولی کے نام پر ذبح کرنے والا مشرک اور ملعون ہے اور یہ ذبیحہ مردار ہے 'اسے کھانا مسلمانوں کیلیئے حرام ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

حُرِّمَت عَلَيكُمُ المَيتَةُ وَالدَّمُ وَلَحمُ الخِنزيرِ وَما أُهِلَّ لِغَيرِ اللَّهِ بِهِ وَالمُنخَنِقَةُ وَالمَوقوذَةُ وَالمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطيحَةُ وَما أَكَلَ السَّبُعُ إِلّا ما ذَكَّيتُم وَما ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ **٣ ...** سورة المائدة

''تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا ہوا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے 'یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جسے درندے پھاڑ کر کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور جسے بتوں کے نام پر ذبح کیا گیا ہو''۔

نیز حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ» (صحیح مسلم)

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے''۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص452

محدث فتویٰ